السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنے والد کے ساتھ حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور ہمارے پاس اتنا مال نہیں ہے کہ قربانی کریں۔ حج میں روزہ رکھنے میں بھی مشقت ہے تو میں نے حج افراد کر لیا اور میرے والدین نے حج تمتع کیا تو کیا یہ اس طرح حج افراد جائز ہے؟ (فتاوی المدینہ: 117)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں کیونکہ آپ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَمَن تَمَتَّعَ بِالعُمرَةِ إِلَى الحَجِّ فَمَا استَيسَرَ مِنَ الهَدىِ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ فِى الحَجِّ وَسَبعَةٍ إِذا رَجَعتُم ... سورة البقرة ۱۹٦

''جو شخص عمرہ کے ساتھ ساتھ حج کا فائدہ اٹھائے تو جو بھی اسے ہدی یسر ہو جو شخص قربانی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے حج میں اور سات جب تم لوٹ آؤ اپنے گھروں میں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج اور عمرہ کا بیان صفحہ: 225

محدث فتویٰ